کالج کے داخلہ کی شروط | امیدوار کی عمر دوران داخلہ ۲۲ سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کی بنیادی تعلیم میٹرک تک ہو۔ کلیۃ القرآن میں داخلہ کے لئے اوپر والی شروط کے علاوہ حافظ قرآن ہونا ضروری ہے۔

معاہد کے داخلہ کی شروط | معہد ثانوی کے لئے امیدوار کی عمر ۱۸ سال تک ہو۔ معہد متوسط کے لیئے امیدوار کی عمر ۱۵ سال تک ہو۔ امیدوار قرآن کریم ناظرہ پڑھنا جانتا ہو۔

علمی سندات داخلہ کے لیئے لازمی طور پر جامعہ کو ارسال کرنی ہیں۔

- آخری سال کی تعلیمی سند
- نمبروں کی تفصیل کا سرٹیفکیٹ
- کیریکٹر سرٹیفکیٹ
- عمر کا سرٹیفکیٹ
- طبی معائنہ کا سرٹیفکیٹ
- مکمل نام مع ولدیت
- پاسپورٹ سائز کی تین ذاتی تصاویر سائز ۴ + ۶

نوٹ۔ تمام سندات (سرٹیفکیٹس) جن کی تفصیل اوپر گذر چکی ہے۔ ان تمام کو وزارت خارجہ پاکستان اور پاکستان میں سعودی سفارت خانہ سے باضابطہ تصدیق اور عربی ترجمہ کے بعد نائب رئیس جامعہ مدینہ منورہ کے نام اس سال آخر شعبان ۱۴۰۳ھ بمطابق ۱۱ جون ۱۹۸۳ء تک ارسال کرنی ہیں۔ اس کے بعد کاغذات کی جانچ پڑتال کے بعد جامعہ کی سینٹ امیدواروں کے داخلہ پر غور کرے گی۔

ضروری۔ امیدوار طالب علم کا سلسلہ تعلیم دو سال سے زیادہ منقطع نہ ہو ورنہ درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

گذشتہ سال سے غیر ملکی طلبہ کے لئے کوٹہ کی حد کم کر دی گئی ہے۔ امسال پاکستان کے لئے صرف پندرہ نشستیں مخصوص کی گئی ہیں۔ ڈاکٹر رانا محمد اسحاق۔ ص۔ ب ۲۵۵۸ - مدینہ منورہ

عیسائی مشنریوں کی ارتدادی سرگرمیاں | ۲ جنوری ۱۹۸۳ء اخبار نوائے وقت کے کالم م ش کی ڈائری کی فوٹو کاپی ارسال خدمت ہے۔ اس میں آپ بھی یہ خبر بے انتہا دکھ اور افسوس کے ساتھ پڑھیں گے کہ پاکستان میں صرف ایک سال ۱۹۵۸ء میں اڑھائی لاکھ مسلمان عیسائی ہوئے۔ انا للہ الخ اگر عیسائی مشنری اسی طرح مسلمانوں کو عیسائی بناتی رہی تو ہمارا حشر کیا ہو گا۔ اسی طرح مرزائی اور پرویزی منکرین حدیث مسلمانوں کا ایمان لوٹ رہے ہیں۔ اور ہم بالکل بے خبر ٹس سے مس نہیں ہوتے بلکہ آپس کے فروعی اختلافات کی وجہ سے ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ برائے اللہ آپس میں اتحاد و اتفاق کی کوشش فرمائیں۔ عوام اور حکومت کو حالات سے باخبر رکھیں اور حکومت سے پر زور مطالبہ کریں کہ ملک پاکستان میں تمام مشنری سکول بند کئے جائیں اگر یہ سکول بند نہ ہوئے تو انجام آپ کے سامنے آرہا ہے۔ اسی طرح غیر مسلموں کی تبلیغ و تحریر پر مکمل پابندی عائد کی جائے۔ اور تمام غیر مسلموں کے تبلیغی رسالے بند کئے جائیں۔ اگر خدا نخواستہ حکومت کسی وجہ سے مشنری سکول ضرور قائم رکھنا چاہے تو کسی بھی شہر میں ایک سے زائد مشنری سکول نہ ہو اور اس میں کسی بھی مسلمان بچے کا داخلہ قانوناً جرم قرار دیا جائے۔

محمد داؤد۔ جامع مسجد عثمانیہ فیروز والا روڈ۔ گوجرانوالہ